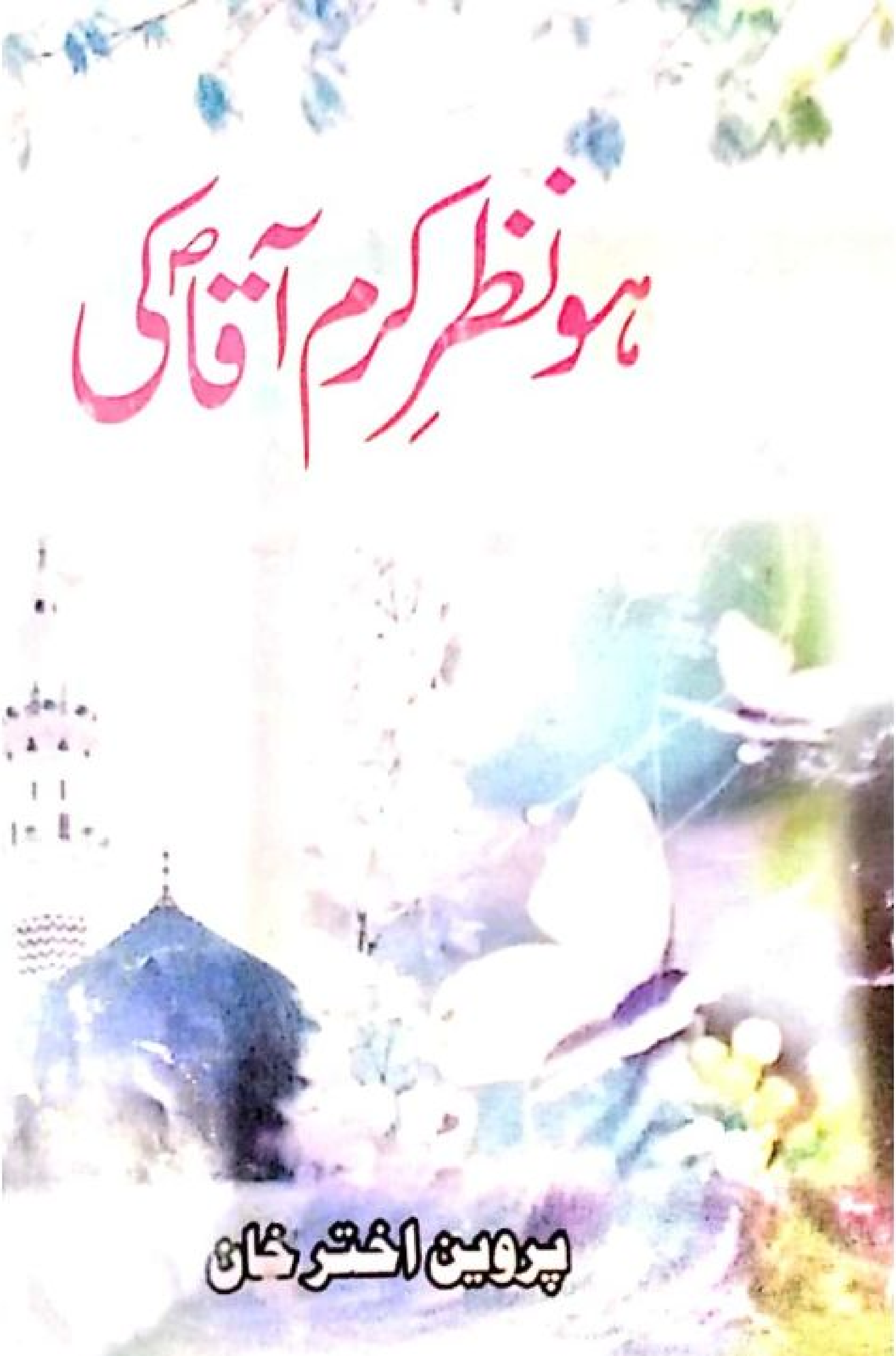

Scanned with CamScanner

ہو نظر کرم آقاؐ کی

شاعرہ

پروین اختر خان

0306-5245419

جھوک پبلشرز بیرون دولت گیٹ ملتان

061-4511568-0308-7385765

Scanned with CamScanner

سبھے حق ہتھیکڑے ہن!

کتاب داناں: ہو نظر کرم آقا کی

شاعرہ: پروین اختر

کمپوزنگ: شبیر احمد بلوچ

ٹائٹل: زبیر دھریجہ

تریخ اشاعت: مئی 2013ء

چھاپہ خانہ: جھوک پرنٹرز ملتان

مُل: -/15 روپے

مِلݨ دے پتے

الٰہی بخش بک سیلز سکول بازار رحیم یار خان ☆ المدینہ بک سنٹر نزد اے سی کورٹ علی پور ☆ چنگوانی نیوز ایجنسی ہیڈ بنگلہ شریف ☆ عاشق کتاب گھر چوک گھنٹہ گھر لیاقت پور ☆ الحمید پوسٹر ہاؤس لاری اڈا سبزی منڈی روڈ بہاول پور ☆ فرینڈز بک ڈپو نور پور نورنگا (چکر) ☆ گبول بک ڈپو جھونگ شریف ☆ الفقار بک سیلز چوک منیر شہید احمد پور شرقیہ ☆ ماجد اولڈ بک سیلر اندرون بوہڑ گیٹ نزد پیپل والی مسجد ملتان ☆ شیخ محمد حسین بک سیلر فوارہ چوک جھنگ صدر ☆ سٹی کتاب خانہ اینڈ سپورٹس کارنر اندرون سٹی پلازہ جام پور ☆ نیوز شاہد کتاب گھر حاجی پور روڈ فاضل پور ☆ مشتاق بک ڈپو اندرون تحصیل بازار نزد تھانہ سٹی احمد پور شرقیہ ☆ ناصر بھٹی کتاب گھر محلہ پٹھاناں نوالہ نور پور تھل ☆ رفیق خان پوسٹر ہاؤس چوک بخاری کبیر والا ☆ تحصیل جنرل سٹور خان گڑھ ڈومہ ☆ عزیز برادرز تاجران کتب اردو بازار بھکر ☆ بابا فرید بی سی جی چوک ملتان۔

Scanned with CamScanner

تعارف

میں اس قابل کہاں کہ اپنے پیارے مدنی سرکار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء خوانی کروں نعت لکھوں یا پڑھوں۔ میری یہ حیثیت نہیں یہ تو میرے کملی والے کی کرم نوازی ہے کہ مجھ پر یہ کرم ہو جاتا ہے۔ میرے لجپال نے میری لاج رکھی میں آقا کے قدمین شریف میں کھڑی تھی اور میرے لبوں پر نعت کے الفاظ تھے کہ میں سجدہ کروں یا دل کو سنبھالوں۔ محمد کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے۔ جب سے مدینے سے لوٹ کر آئی ہوں دل ایک پل بھی قرار نہیں پاتا۔ دل مدینے کی یاد میں تڑپتا ہے۔ سبز گنبد کا نظارا ہر وقت آنکھوں کے سامنے ہے۔ اس عشق میں کوئی خبر نہیں ہوتی کیسے کرم نوازی ہوتی ہے۔ نہ وقت کا پتہ ہوتا ہے نہ اپنی خبر ہوتی ہے۔ بس کاپی قلم اٹھاتی ہوں آنکھوں میں نوری روضے کیسے سامنے ہوئے جلوے پیارے حرم کے پیارے منظر نظر آتے ہیں۔ تو دل سے نکلی آواز نعت بن جاتی ہے۔ مدینے کی یادیں آقا کے حرم کے نظارے میٹھے مدنی کی یادیں نعت بن جاتی ہیں۔ یہ میرے رب کا کرم ہے کہ کیسے کرم ہو جاتا ہے جب عشق میں لکھتی ہوں یادوں میں تڑپتی ہوں تو پھر آقا کو صدائیں دیتی ہوں۔ یہ میری صدائیں التجائیں اپنے آقا سے محبت نعت بن جاتی ہے۔ یہ میرے لجپال مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی کرم نوازی ہے ورنہ میں عاصی اس قابل کہاں یہ تو بس اُس کا کرم ہے کہ بات اختر کی بنی ہوئی ہے۔ میری اپنے رب سے دعا ہے کہ جب تک جیوں اس عشق میں جیوں اس عشق میں مروں۔ (آمین)

پروین اختر

Scanned with CamScanner

حمد باری تعالیٰ

بطرز: صبح طیبہ میں ہوئی

مولا تیرے در پر آئیں مانگی ہیں ہم نے یہ دُعائیں
ہم دیکھیں تجلی کعبہ کی نور کی برسات میں بھیگتے جائیں
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

دیں بوسہ حجرِ اسود کو زم زم سے ہم پیاس بجھائیں
حرم میں کریں ہم نفل ادا پھر سجدوں کی لذتیں پاتے جائیں
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

کر کے طواف کعبہ ہم خطائیں اپنی بخشواتے جائیں
صفیٰ مروئی کی دوڑیں لگائیں عمرے کی سعادت پاتے جائیں
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

Scanned with CamScanner

حطیم میں جا کر ہم بھی بیٹھیں میزاب رحمت سے چھینٹے پائیں
غلاف کعبہ کو پکڑ کر رکن یمانی چومتے جائیں
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

عرفہ کے میدان میں جائیں حاجیوں کے لقب پاتے جائیں
میٹھے مدنی کے مدینے جائیں نور کے جلوے دیکھتے جائیں
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

چوم کر سنہری جالیوں کو اختر درود سلام پڑھتے جائیں
ہو جائیں مولا دعائیں پوری مولا! منگتے تیرے مانگتے جائیں
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

مجھ پر کرم ہوا میرے سرکار کا کہ خواب میں مجھ عاصی کو آقاؐ کا دیدار ہوا
کہاں میں زمین کا حقیر ذرا کہاں وہ تارا عرش عالی کا

متوالے نین ہیں مدھ بھرے سُرخ ڈورے ہیں ایسے یاقوت بھی ماند ہوا
پلکیں سیاہ گھنی اَبرو ہیں خمدار چاند سے بھی روشن ہے رُخ مصطفیٰؐ کا

گلاب سے بھی نازک ہیں لب میرے حضور کے تبسم فرمایا تو ہر پھول کھل اُٹھا
دندان مبارک ہیں ہیرون سے روشن ان کی ضیا سے روشن سارا جگ ہوا

میرے مصطفیٰؐ کی ریش مبارک سیاہ ہے گھنی والیل والی زُلف پر نثا سدرہ نشین ہوا
میرے آقاؐ کی گفتار ہے اتنی پیاری اس گفتار پر قربان سارا جگ ہوا

رُخ مصطفیٰؐ ہے ایسے جیسے ورق قرآن کا اس حُسن پر خود عاشق خدا ہوا
بے مثال ہے حسن محبوبِ خدا کا اس حسن کے صدقے اختر ٹل جائے دُکھ تیرا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا)

اے جانِ جاناں میرے خواب میں آ جانا
تیری دید کی پیاسی ہوں یہ پیاس بجھا جانا
دن گزرے جُدائی میں رو رو کر میرے آقاؐ
اور کاٹے نہ کٹے آقاؐ یہ ہجر کی رینا
لب پر ہے نام تیرا دِل میں ہے عشق تیرا
اس عشق میں جیتی ہوں اس عشق میں ہو مرنا
دیتی ہوں میں واسطہ پیاری آلؑ اور اصحابؓ کا
آقاؐ دِل کی حسرت مِٹا دینا مدینے پھر بُلا لینا
یا محمدؐ صلی علیٰ میرے لب پر رہے جاری
نظروں میں ہوں نوری جلوے میری روح میں سما جانا
جب جائے جہان سے اخترؔ آقاؐ یہ کرم فرمانا
لجپال مدنی لاج نبھانا نوری شکل دکھا جانا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: نبی کی یاد سے روشن میرے دِل کا نگینہ ہے)

کیسی غیر کے آگے جھکنے سے توہین محبت ہوتی ہے
دِل مردہ پڑ جاتا ہے جب غیر سے اُلفت ہوتی ہے
خوش بخت ہیں وہ جو درِ سرکار پر سر اپنے جھکاتے ہیں
رُتبے اُنکے بڑھ جاتے ہیں جب غلامی آقاؐ کی مل جاتی ہے
دامن کو ہے ہم نے پھیلایا قاسہ بھی ہے ہاتھ میں پکڑا
جب رحمت جوش میں آتی ہے تو خیرات منگتوں کو مل جاتی ہے
تھاما ہے ہم نے دامن نبیؐ کا لجپال خود لاج نبھاہیں گے
دنیا کی دولت راس نہیں ہم کو خیرات نبیؐ کے دَر کی بھاتی ہے
میں تو جوگن ہوں مدنی پیا کی مدینے کی گلیوں میں لگاؤں کی پھیرے
گزرتی ہے شب یاد آقاؐ میں اس یاد میں سحر ہو جاتی ہے
ہم عشق نبیؐ کے مارے ہیں، دنیا سے ہم نرالے ہیں
شمع رسالتؐ کے پروانوں کو اخترؔ کب کوئی رزشنی بھاتی ہے

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: میری جھولی کو بھر دے)

عاشقو محفل میلاد سجائیں، گجرے درودوں کے بنائیں
کریں ہم ذکر اذکار میرے سرکار آئے ہیں

ادب سے بیٹھیں ادب سے آئیں ادب سے سُنیں اور سُنائیں
پڑھیں ہم نعتیں سو سو بار میرے سرکار آئے ہیں

سُکھ چین عطا ہونگے رنجو غم دور ہونگے
دِل بے قرار پائیں گے قرار میرے سرکار آئے ہیں

آؤ دامن کو پھیلائیں رو رو کریں ہم التجائیں
ملیں گے خیر کے انبار میرے سرکار آئے ہیں

Scanned with CamScanner

جب ہو گی آقا کی نظر عنایت جوش میں آئے گی رب کی رحمت
پھر بخشے جائیں گے ہم خطا کار میرے سرکار آئے ہیں

گناہ سارے دُھل جائیں گے ٹکٹ جنت کے مل جائیں گے
شفاعت کرینگے جب سرکار میرے سرکار آئے ہیں

واسطہ دے کر کریں التجائیں قبول ہونگی ساری دُعائیں
مہربان ہوگا پروردگار میرے سرکار آئے ہیں

لب پہ ہو نام محمدؐ اختر دِل میں ہو عشق محمدؐ
دیکھیں ہم پھر نوری دربار میرے سرکار آئے ہیں

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: حقیقت میں وہ لطف زندگی)

برستا نور ہے دیکھو میرے آقاؐ کے روضے پر
چاند بھی ماند پڑ جاتا ہے میرے آقاؐ کے روضے پر
شمس کی کرنیں مدھم سی لگتی ہیں روضے پر
اجازت لے کر آتا ہے قمر میرے آقاؐ کے روضے پر
عرش بریں سے افضل ہے میرے آقاؐ کا روضہ
فردوس بھی نظر آئے میرے آقاؐ کے روضے پر
طیبہ کے کونے کونے پر نور برستا ہے
جبرئیل امین بھی آتے ہیں میرے آقاؐ کے روضے پر
صدقہ آل نبیؐ کا صدقہ نبیؐ کے یاروں کا
رب بانٹتا ہے جسکو میرے آقاؐ کے روضے پر
دُعائیں مانگیں دیکر ہم واسطہ پاک زہرا کا
جانا پھر نصیب ہو جائے اختر میرے آقاؐ کے روضے پر

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: تیری خاطر جل رہے ہیں)

دور رہ کر کیسے جئیں آقاؐ کے دیوانے
تڑپیں یہ تو دن رات ایسے جیسے پروانے
مدنی آقاؐ کی نظرِ عنایت نہ جانے کب ہوگی
کب کھلیں گے نصیب اپنے کب جائیں گے ہم مدینے
یاد مدینے میں اکثر کھوئے رہتے ہیں ہم
کوئی تو آ کر یہ کہے گا چل عاصی تو چل مدینے
معاف ہوگئی ہیں تیری خطائیں بلایا ہے آقاؐ نے
درود لب پر تو اپنے سجالے سلام کرتی تو چل مدینے
قدم ہوں آقا کے میرا سر ہو مانگی ہیں یہ دُعائیں
دِل آقاؐ کے قدموں میں رکھ کر دونگی اشکوں کے نظرانے
شمع رسالت روشن ہے اخترؔ پیارے مدینے میں
آقاؐ کے پروانے اخترؔ اُڑ اُڑ جائیں آقاؐ کے مدینے

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: کر ساری خطائیں معاف میری)

تیرے جسم پاک کی خوشبو سے سارا عالم معطر ہو گیا
حوریں جنت سے بن کر آئیں۔دایہ جبرئیل بھی غلام ہو گیا
چاند سے گہوارے میں باتیں کیں جدھر کروٹ لی اُدھر کو وہ ہو گیا
جس گھر میں آقاؐ کا پسینہ گیا وہ گھر بیت العطار ہو گیا
ڈھونڈنے والوں کو نہ کوئی مشکل ہوئی جس کوچے سے گزرے وہ منور ہو گیا
دندان مبارک سے نور جھڑے مسکرائے تو عالم نور نور ہو گیا
جب اشارا ہوا میرے آقاؐ کا تو چاند بھی دو ٹکڑے ہو گیا
میرے مدنیؐ کے ایک اشارے سے ڈوبا سورج بھی واپس آ گیا
لب آقاؐ نے ڈالی جب کنویں میں تو کھاری کنواں میٹھا ہو گیا
میرے آقاؐ کی شجر بھی غلامی کریں ابر بھی آپ کا سائبان ہو گیا
فدا ہیں آقاؐ پہ سب انبیاء ملک جن و انس بھی قربان ہو گیا
جان قربان ہے پیارے نبیؐ پر اختؔر دِل بھی آقاؐ پر نثار ہو گیا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: نہ کلیم کا تصور)

اے گردش زمانہ میرے سامنے نہ آنا
میرا دِل بن گیا ہے میرے آقاؐ کا ٹھکانا
میری زندگی اُنہیں سے میری بندگی اُنہیں سے
مجھے کچھ فکر نہیں ہے میں نے دامن نبیؐ کا ہے تھاما
شاہی کو ٹھوکر ماروں سب کچھ اُنہیں پر واروں
آقاؐ کے دَر پر جاؤں وہاں ہے میرا ٹھکانا
میرا کچھ نہیں یہاں پر میرا سب کچھ ہے وہاں پر
میں نسبت آقاؐ سے جوڑوں نعت کا لیکر بہانہ
دنیا کو میں چھوڑوں سب سے ناطہ میں توڑوں
کہہ دے کوئی یہ آ کر کہ تجھ کو مدینے ہے جانا
یہ دھن اور دولت اس کی فکر نہ کرنا
جانا ہے جب جہان سے اخترؔ خالی ہاتھ ہے جانا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: یہ کہتی تھیں گھر گھر حلیمہؓ)

جبرئیل عرش سے جھولانے میری سرکار کو ہیں آئے
حوروں نے مل کر نغمے ہیں گائے آئے پیارے محمدؐ ہیں آئے
دور ہوا جگ سے غم کا اندھیرا جگمگ کرتے نور ہیں آئے
دونوں جہان میں میلاد ھے آقاؐ کا محمدؐ نور خدا بن کر آئے
کعبے کا کعبہ ہیں پیارے محمدؐ جھکے جس کی تعظیم کو کعبہ وہ آئے
گھروں کو سجالو دیئے دل کے جلاؤ کہ سرکار میرے تشریف لائے
رحمت رب کی برس رہی ہے برسات رحمت کی لے کر آئے
تجھ پر کرم ہے اختر تیرے نبیؐ کا کہ غلاموں میں تیرا نام بھی آئے

اختر کی تربت پر ثناء خواں لکھوانا
یہ غلام ہے سرکار کی سب کو بتانا
مہربان ہو اس پر نبیؐ کا گھرانا
کاش مدینے میں بن جائے اس کا ٹھکانا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: محبوب کی محفل کو)

جس نے بھی کی میرے آقاؐ پر سنگِ باری
بدلے میں ملی اُس کو مسکراہٹ پھولوں کی ڈالی

جو بھی در اَقدس پر آتا بن کر سوالی
پھر بھر بھر جاتا وہ اپنی جھولی خالی

معاف کر دیتے میرے آقاؐ اس کو بھی
جو راہوں میں بچھاتی کانٹے عداوت کی ماری

Scanned with CamScanner

نثار ہو گئے دشمن بھی میرے آقاؐ پہ
سُن کر آقاؐ کی گفتار پیاری پیاری

پیارے آقاؐ کی زُلف عنبریں پہ قربان جاؤں
یہ مہکی تو معطر ہو گئی فضا ساری

خدا خود عاشق ہے اپنے محبوب پہ
خدا کو بھی بھائے محمدؐ کی ادا پیاری

فدا ہو جائے اختر اپنے پیارے نبیؐ پہ
کاش! درِ سرکار پہ چاکری کرتے گزرے عمر ساری

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: حقیقت میں وہ)

کرم ہو مصطفیٰ کا تو مقدر بھی بدل جاتے ہیں
سرکار کے رحم کرم سے کھوٹے سکے بھی چل جاتے ہیں

ہر ایک منگتا کھڑا ہے دامن کو پھیلائے اپنے
ہو نظر کرم آقاؐ کی تو دامن سب کے بھر جاتے ہیں

نادم ہو کر مانگو اپنے رب سے گناہوں کی معافی
کملی والے کے صدقے میں گناہ سارے ڈھل جاتے ہیں

سرکار دو عالم کے قدموں میں جو اشک بہا دے
قسم رب کی اُنکو کوثر کے جام مل جاتے ہیں

زمانے میں جینے کا بس ایک ہی سہارا ہے
نام محمدؐ جپنے سے جنت کے ٹکٹ مل جاتے ہیں

کاش! مل جائے گدائی آقاؐ کے دَر کی اختؔر کو بھی
سُنا ہے دَرِ سرکار کے منگتے بھی شاہ کہلاتے ہیں

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: مفلس زندگی)

نعت لکھتی رہوں نعت پڑھتی رہوں
ثناء خوانی آقاؐ کی کرتی رہوں

دل مچلتا رہے آنسوں بہتے رہیں
دُعا روضے پر جانے کی کرتی رہوں

جب سے دل میں بسا ہے عشق مصطفیٰؐ
اپنے دل کو میں مدینے سمجھتی رہوں

زندگی ہو بسر میری اس کام میں
نعت آقاؐ کی سب کو سناتی رہوں

Scanned with CamScanner

میرے آقاؐ کو میری ہے ساری خبر
دُکھڑے پل پل میں اپنے سناتی رہوں

مفلسی کا مجھے اب کوئی طعنہ نہ دے
بھیک آقاؐ کے در کی میں کھاتی رہوں

جب سے بھکاری بنی ہوں درِ مصطفیٰؐ کی
خیر سے دامن اپنا میں بھرتی رہوں

ہے رب سے دُعا میری شام سحر
محفلِ میلاد اختر سجاتی رہوں

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے)

سفینے
مقدر اگر لے جائے مدینے رواں ہوں جب ساحل سے
قرینے
درودوں کے نغمے لب پر سجے ہوں بندگی کے مل جائیں ہم کو
نگینے
سلاموں کی ڈالیاں ہم ایسے سجائیں کہ چمک اُٹھیں ہمارے دل کے
مدینے
پلکیں جھکا کر ادب سے چلیں ہم جب پہنچیں ہم مدنی کے
خزینے
مانگیں گے دُعا ہم درِ سرکار پر کہ ملتے ہیں یہاں دونوں جہان کے
سفینے
یہ رحمت عالم محبوبؐ رب ہیں لگاتے ہیں کنارے یہ ڈوبے
دِکھا دے یا رب جلوہ اپنے یار کا کرادے دیدار غم خوار کا
مدینے
موت نہ آئے مجھ کو مولا جاؤں نہ جب تک میں مدنیؐ کے
پینے
لے کر سہارا نعمت کا آقاؐ کوثر کے جام ہم نے بھی ہیں
مدینے
بٹھا دے یا رب اختر کو سفینے پہنچا دے اپنے یار کے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: گلو میں رنگ بھرے)

چلو محبوبِ خدا مصطفیٰؐ کے دوار چلو، چلو دربار رسالت میں اشکوں کے لیکر ہار چلو
جو بھی مانگنا ہے مانگنا حبیبِ رب سے پھیلا کے دامن طلب آقا کے دیار چلو

منگتو ہاتھوں میں کشکول سنبھالے چلنا چلو شہنشاہ عالم کے سخی دربار چلو
تصور میں لئے سبز گنبد کے نوری جلوے چلو سبز گنبد کا کرنے دیدار چلو

شام سحر برستا ہے نور مدینے میں دیکھنی ہو جنت تو آقا کے دیار چلو
نبیؐ کے آستانے پر بٹتی ہیں خراتیں چلو غلامو چلو دامن پسار چلو

Scanned with CamScanner

زے حضوری کے لوٹنے مدینے چلو، چلو سرکار مدینے کے گھر بار چلو
ل جائے گا سکوں تڑپتے دِل کو حضور کے درِ اقدس پانے قرار چلو

میرے نبی کا مدینہ ہے جنت سے افضل پیارے مدینے کی دیکھنے باغ بہار چلو
صدیق اکبرؓ فاروقؓ عثمانؓ حیدرؓ آقا کے یاروں کا کرنے دیدار چلو

ادب کا تقاضا ہے کہ نگاہیں نیچی رکھنا اختر
آقا کے درِ اقدس اختر سر کو جھکا کے اشک بار چلو

☆☆☆

نعت شریف

(بطرز: محمدؐ کو ہم بے قراروں میں دیکھو)

محمدؐ تو میری نگاہوں میں ہیں
میرے دِل کی دھڑکن میری سانسوں میں ہیں
جدھر دیکھوں میں نظر آئیں آقاؐ
محمدؐ جہان کے نظاروں میں ہیں
ہے وِرد زبان میرا نام محمدؐ
محمدؐ تو دِل کی گہرائیوں میں ہیں
میرے جینے کا ایک سہارا محمدؐ
محمدؐ سانس کی رفتاروں میں ہیں
محمدؐ پہ جان دِل سے ہیں قربان
محمدؐ کے ہم بھی غلاموں میں ہیں
عشق محمدؐ دن رات ستائے
اخترؔ ہم بھی تو عشق کے ماروں میں ہیں

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: جاؤنگی بن کر جوگن)

جب بھی مدینے جانا دِل کو سنبھالے رکھنا
تم سنبھل سنبھل کے چلنا سرکارؐ کی گلی میں

آقاؐ کے در پہ جانا حال دِل سُنانا
بن کر غلام رہنا سرکارؐ کی گلی میں

حرم کے سارے منظر حاجیوں کے سب گھر
تم کو یہ سب ملیں گے سرکارؐ کی گلی میں

بقیع کے نوری منظر آل نبیؐ کے نوری گھر
آقاؐ کے یار ملیں گے سرکارؐ کی گلی میں

آذان بلالؓ سنو گے حرم میں جا کر
کانوں میں رَس گھولیں گے سرکارؐ کی گلی میں

اختر جائے مدینے مانگو یہ سب دُعائیں
کاش! گم ہو جائے سرکارؐ کی گلی میں

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: درِ نبیؐ پر پڑا رہوں گا)

کب بُلائیں گے سرکارؐ میرے کب غلاموں میں نام ہوگا
جب جاگے گا مقدر میرا تب حاضری کا پیام ہوگا

سُنیں گے سرکار التجا میری' میری تڑپ کا انعام ہوگا
شاہوں سے بڑھکر ہے زندگی اُسکی اُنکے دَر کا جو غلام ہوگا

حضوری کا ہوگا پھر شرف حاصل جب قدموں میں حاضر غلام ہوگا
خطائیں ہونگی جب معاف میری پھر گدائے نبیؐ میں میری نام ہوگا

سنگ در ہوگا میرے نبیؐ کا سجدے کرنا میرا کام ہوگا
دیکھوں گی جب میں گنبد خضریٰ لب پر درود و سلام ہوگا

صلی اعلیٰ کے نغمے ہونگے بے تاب دِل کا سلام ہوگا
دیدار ہوگا جب روضے کا اخترؔ تو جان دِل قربان ہوگا

Scanned with CamScanner

نعت شریف

ثناء خواں احمد نعت سُناؤ یہی تو ہماری بخشش کی گھڑی ہے
سویا نصیبا ہم اپنا جگائیں کہ رحمت رب کی برس رہی ہے

سمیٹیں ہم سب رب کی نعمتیں رب کی ذات بانٹ رہی ہے
یارو ہوا ہم پر مقدر ہمارا کہ غلامی کی سند ہم کو مل رہی ہے

حسان رنگ جو بکھر رہے ہو کائنات بھی دیکھو جھوم رہی ہے
نعت نبیؐ زندگی ہے ہماری آخرت بھی ہماری سنور رہی ہے

Scanned with CamScanner

دِل کی دھڑکن ہے یادِ محمدؐ روح بھی مسرور ہو رہی ہے
ملائک بھی باری باری آئیں محفل میلاد سج رہی ہے

تشریف لائیں گے سرور انبیاء ہوا فضا مہک رہی ہے
رحمت رب کی جوش میں ہے محبوبؐ کی تعریف ہو رہی ہے

کاش! مل جائے سند اخترؔ کو بھی ثناء خوانی کی
اخترؔ ہر پل رب سے دُعا یہ مانگ رہی ہے

☆☆☆

Scanned with CamScanner

نعت شریف

مدینے سے آنے والو بتاؤ کیسے چھوڑا تم نے مدینہ
مدینہ چھوڑنا آساں نہیں ہے کیسے چھوڑا تم نے مدینہ
کیسے چھوڑی دہلیز آقاؐ کی دِل کی حالت کیا تھی تمہاری
دِل بسمل تو تڑپا ہوگا جان لبوں پر آ گئی ہو گی
کیسے تم نے حرم کو چھوڑا کیسے چھوڑی گلی آقاؐ کی
کیسے تم نے دِل کو سنبھالا دِل کی دھڑکن تو بڑھ گئی ہو گی
قدموں سے سر کو کیسے اُٹھایا باہر جبرئیل سے کیسے نکلے
نبیؐ کی چوکھٹ کیسے چھوڑی روح تمہاری نکلتی ہو گی
سبز گنبد کی چھاؤں کو چھوڑ کر جنت سے دور کیسے ہو گئے
قدم تمہارے لرزتے ہونگے آنکھ تمہاری برستی ہوگی
جب ہوا نظروں سے اوجھل آقاؐ کا پیارا گنبدِ خضریٰ
اختر ہوتا اگر اپنے بس میں تو آقاؐ کے قدموں میں مرگئی ہوتی

Scanned with CamScanner

نعت شریف

یا نبیؐ کرنا کرم تیری اُمت ہیں ہم
واسطہ حسنینؓ کا محشر میں رکھنا بھرم
آقاؐ تیرے در پر آئیں اپنی فریاد سُنائیں
لب پر ہیں دُعائیں آقاؐ یہ ہر دم
رنجو علم نے ستایا دِل بسمل نے رولایا
بن جائے بگڑی ہماری ہم پر ہو جائے کرم
غم کے ماروں کا سہارا بے سہاروں نے پکارا
رورو کرتے ہیں ہیں دُعائیں ہو جائے ہم پے رحم
تیرے در کے بھکاری ہیں یا مصطفیٰؐ صلی علی
بھیک ملتی ہی رہے ہم پر ہو تیرا کرم
اخترؔ نے ہے پکارا فریاد سن لیں خدارا
ہو جائیں معاف خطائیں رکھ لیں اس کا بھرم

Scanned with CamScanner

سلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ کے وارث طیبہ کے والی شاہ عرب اے خالق والی
تم پر سلام ہو آقاؐ تم پر سلام ہو آقا تم پر سلام
زلفیں ہیں کالی واللیل والی کملی ہے آقاؐ کی مزمل والی
غم خوار آقاؐ سب کے ہیں والی متوالی صورت من موہنے والی
در پر کھڑے ہیں غلام سر جھکائے ندامت کے آنسو ہیں آنکھوں سے جاری
تیری رحمت پر ہے نظر ہماری ہو جائے آقاؐ بخشش ہماری
ہر ایک عاصی کھڑا ہے ہاتھ پھیلائے فریاد ہے دو جگ کے والی
معاف ہوں خطائیں ساری ہماری اختر یہ مانگے دُعا اے حبیبِ الٰہی
لاکھوں درود اور کروڑوں سلام اے سرور انبیاء محبوبِ کبریائی
یہ عاجزانہ سلام پیش کرتے ہیں ہم غلام ہم غلاموں کی ہو آقا مشکل کشائی
کرتی ہے التجا غلام تمہاری روضے پر ہو جائے حاضری ہماری
دیکھنا نصیب ہو ہم سب کو آقاؐ سبز گنبد کی ہریالی

Scanned with CamScanner

نعت شریف

(بطرز: لب پر صلِّ علیٰ کے ترانے)

عرش پر گئے مدنی آقاؐ ملک حیرت میں ڈوبے ہوئے ہیں
حوریں غلماں کھڑے ہیں ادب سے مصطفیٰ کے جلوے چھائے ہوئے ہیں
فردوس بھی ہے دیدار کی مشتاق ملک راہیں سجائے کھڑے ہیں
چھوڑ کر سدرہ پر محبوب رب کو جبرئیل غلامی نبھائے ہوئے ہیں
دے رہے ہیں مبارک سب انبیاء ملک دید کی حسرت لئے کھڑے ہیں
عرش بھی چومے نعلین محمدؐ آقاؐ عرش کا رتبہ بڑھائے ہوئے ہیں
بخش دو میری اُمت کو یا رب آقاؐ دعا یہ مانگے رہے ہیں
دیکھ کر محبوبؐ کی ادا پیاری رب کو بھی پیار آئے ہوئے ہیں
مل جائے گا اخترؔ صدقہ نبیؐ کا ٹل جائے گا دکھ سبھی کا
ہوئی آقاؐ کی نظرِ عنایت دامن ہم نے بھی پھیلائے ہوئے ہیں

Scanned with CamScanner